بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

طریقہ ذکر اسمِ ذات

مغرب کے بعد استغفار 25 بار، الحمد شریف مع بسم اللہ شریف ایک بار۔ قل ھو اللہ مکمل مع بسم اللہ شریف 3 بار پڑھ کر ثواب پیران کرام سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کی ارواح مقدّسہ کو پہنچائے، موت کو حاضر تصوّر کرے۔ اس طریقے سے موت کا تصور کرنا ہے کہ میں کسی وقت مر جاؤں گا، اگر نیک عمل تھا تو جنت میں جاؤں گا، اگر برا عمل تھا تو جہنم میں جاؤں گا۔ دو تین منٹ موت کا مراقبہ اس طریقے سے کرے۔ پھر خیال سے دل میں زبان ہلائے بغیر اللہ اللہ کہے۔ اپنی توجہ دل کی طرف اور دل کی توجہ اللہ تعالیٰ کی طرف رہے۔ خدا کی طرف سے فیض آنے کا بھی خیال کرتا رہے۔ اس کو وقوف قلبی کہتے ہیں۔ تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد عجز و نیازی کے ساتھ دل میں کہے۔ **خداوند! مقصود من توئی و رضائے تو، محبت و معرفتِ خود دہ** (یا اللہ پاک میرا مقصود تو ہے اور تیری رضا مندی ہے۔ مجھے اپنی محبت اور معرفت نصیب فرما)۔ اسے بازگشت کہتے ہیں۔ وقوفِ قلبی اور بازگشت ذکر کی شرائط میں سے ہیں۔ باوضو ہونا بے حد مفید ہے مگر شرط نہیں، بوقت فرصت خواہ متعدد مجالسِ میں ہو، یہ ذکر 24 ہزار بار کرے جو تقریباً دو گھنٹے میں ہو جاتا ہے۔ اگر اتنی فرصت نہیں تھی تو ہر نماز کے ساتھ 10،5 منٹ تسبیح پر تقریباً ایک ہزار مرتبہ ضرور ذکر کرنا چاہیے۔ اس سے دنیا کے کاموں میں کوئی خلل نہیں آتا ہے۔ ویسے چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے وضو ہو یا نہ ہو ہر وقت ذکر کا دھیان رکھے حتیٰ کہ ذکر دل کا وصف لازم بن جائے۔ اللہ تعالیٰ ذکر کثیر کی توفیق عطا فرمائے۔

شیخ المشائخ امام وقت حضرت مولانا خواجہ خان محمد قدس سرہ کے خلیفۂ مجاز
بندہ ناچیز مُحب اللہ عفی عنہٗ
خادم
خانقاہ سراجیہ سعدیہ نقشبندیہ
اور
مدرسہ عربیہ سراجیہ سعدیہ
نزد کمشنری لورالائی بلوچستان پاکستان
رابطہ: 0302-3807299 0333-3807299
ویب سائٹ: WWW.MUHIBULLAH.COM